اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیءِ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

Butt

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِ یْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

اس نے کہا، ایک بارتو اورزور کرلوں پھر جو ہوگا دیکھا جائے گا۔ زور کرہی رہا تھا، بالآخر زمین دھنسی اور وہ مرد وعورت دونوں زمین میں چلے گئے۔ وَالْعِیاذ باللّٰہ تَعَالٰی (شرح الصدور، باب عذاب القبر، ص ١٨١ ملخصاً)

کس کس کے بدن کو مٹی نہیں کھاتی؟

عرض : وہ کون کون ہیں جن کے بدن کو زمین نہیں کھاتی ؟

ارشاد : حافظ بشرطیکہ عمل کرتا ہو قرآن پر، بہتیرے قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور قرآن اُنہیں لعنت کرتا ہے۔

رُبَّ تَـالِـی الْقُرانِ وَالْقُرانُ یَلْعَنُہٗ — بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہیں کہ قرآن ان پرلعنت کرتا ہے۔ت

اور عالمِ دین اور شہید فی سبیل اللہ اور ولی اور وہ کہ درود شریف بکثرت پڑھا کرتا ہو اور وہ جسم جس نے کبھی **اللّٰہ** (عَزَّوَجَلَّ) کی نافرمانی نہ کی اور وہ مؤذن جو بلا اجرت اذان دیا کرتا ہو۔

مؤذن کا بلا اجرت اذان دینے کا ثواب

سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ''جو بلا اُجرت سات برس محض **اللّٰہ** (عَزَّوَجَلَّ) کی رضا کے لیے اذان دے ''کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بَرَاءَۃً مِنَ النَّارِ'' اللہ تعالیٰ اس کے لئے نار سے براءت (یعنی خلاصی) لکھ دیتا ہے۔''

(سنن ابن ماجہ، کتاب الاذان، باب فضل الاذان، الحدیث ٧٢٧، ٧٢٨، ج ١، ص ٤٠٢)

قادیانی کا احادیث گھڑنا

عرض : یہ حدیث ہے۔

وَلَـوْ کَانَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی حَیَّیْنِ — حضرت موسیٰ و عیسیٰ علیہما السلام اگر زندہ ہوتے تو

مَا وَسِعَھُمَا اِلَّا اِتِّبَاعِی — انہیں میرے اتباع کے سوا گنجائش نہ ہوتی۔

ارشاد: یہ قادیانی ملعونوں کا حدیث پر اِفترا اور زیادت (یعنی اضافہ) ہے حدیث میں اتنا ہے:

وَلَـوْ كَانَ مُوْسٰى حَيًّا مَا وَسِعَهٗ اِلَّا اِتِّبَاعِي — اگر موسیٰ (علیہ السلام) زندہ ہوتے تو انہیں کچھ گنجائش نہ ہوتی سوا میری اطاعت کے۔

(شعب الایمان للبیهقی،باب فی الایمان بالقران ، الحدیث١٧٧،ج١،ص٢٠٠)

افترا بھی کیا اور کال نہ کٹا، ان کا مقصود اس افتراء سے وفاتِ مسیح ثابت کرنا ہے اور جب وفات ثابت ہو جائے گی تو ان کے نزدیک نزول نہ ہوگا تو ایک مثل کا (یعنی ان کی طرح کے ایک انسان کا) نزول ماننا پڑے گا۔ حالانکہ تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حیات حقیقی حسی دنیوی ہے۔

حیات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ثبوت میں احادیث مبارکہ

صحیح حدیث میں ہے:

اِنَّ اللّٰـهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُرْزَقُ — بیشک **اللہ** تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اجسام کھانا حرام فرما دیا ہے تو **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) کے نبی زندہ ہیں روزی دیے جاتے ہیں۔

(سنن ابن ماجه،کتاب الجنائز،باب ذکر وفاته......الخ،الحدیث١٦٣٧،ج٢،ص٢٩١)

دوسری صحیح حدیث میں ہے:

اَلْاَنْبِيَاءُ اَحْيَاءٌ فِي قُبُوْرِهِمْ يُصَلُّوْنَ — انبیاء (علیہم السلام) سب زندہ ہیں اپنی قبروں میں نمازیں پڑھتے ہیں۔

(مسند ابی یعلی،مسند انس بن مالك،الحدیث٣٤١٢،ج٣،ص٢١٦)

حیات انبیاء کا منکر گمراہ ہے

اگر عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات مان بھی لی جائے تو ان کی موت بلکہ تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لیے صرف آنی (یعنی ایک پل کے لئے) ہے ایک آن کو موت طاری ہوتی ہے۔ یہ مسئلہ قطعیہ، یقینیہ، ضروریات مذہب اہلسنّت سے